

کیونکہ حضرت مولانا عبدالحق صاحب مدظلہ سے ہمارے آباؤ اجداد سے عقیدت چل رہی ہے۔ تو مفتی صاحب کا حضرت سے گہرا تعلق تھا۔ اس مناسبت سے ہم بھی قریب ہوئے۔ مگر آخری چند برسوں میں توبہ حد قرب ملا۔ بہت قریب سے سفر و حضر میں مطالعہ کیا۔ مجھے موجودہ زمانہ میں کوئی ایسا متبادل شخص نظر نہیں آتا کہ اس عظیم کمی کو پورا کر سکے کیونکہ مرحوم لامحدود اوصاف کے مالک تھے۔ مفتی بھی حق گو عالم دین بھی اور قومی رہنما بھی وہ بھی ایسے کہ ایک بہادر جرنیل کی خوبیاں آپ میں موجود تھیں۔ اگر آج پاکستان میں اسلام کے نفاذ کے نعرے لگتے ہیں تو سب آپ کی برکات ہیں ورنہ معاشرہ کہاں سے کہاں پہنچ چکا۔ مفتی صاحب سخت جمہوریت پسند بھی تھے۔ اس لئے بھٹو کے خلاف تحریک چلائی جس کے دو مقاصد تھے ایک نظریہ پاکستان یعنی اسلام دوسرا جمہوریت۔ آج ایسی خلا کا ملک شکار ہو گیا ہے۔ کہ خدا کسی قوم کو ایسا بے وارث نہ کرے۔ ساری قوم قومی سطح کے لیڈر کی سخت کمی محسوس کرتی ہے۔ اور ہر بیدار ضمیر کی آواز ہے۔ کہ مفتی صاحب جیسے لیڈر عرصہ بعد پیدا ہوتے ہیں۔

اس چہ لادے ارمان رائے دژند و کرہ مثال دے چا دخیال او نہ کمڑ

(میاں حضران بادشاہ چشتی، اکوڑہ خشک)

م۔ خدا کرے آپ چین سے باچین واپس تشریف لاسچکے ہوں۔ مبارکباد۔ (خالد خلیل لغمانی کینیا مشرقی افریقہ)
م۔ یہ بہت اچھا ہوا کہ آپ چین ہو آئے اور وہاں کے مسلمانوں کا حال خود مشاہدہ کر آئے۔ (مولانا سعید احمد اکبر آبادی۔ مدیر برہان۔ دہلی۔ پاکستان)
م۔ دورہ چین کے بارخیز تحریکات کا انتظار ہے جو تمام حقانی معاونین و فاضلین کو بھی یقیناً ہوگا۔ (محمد ادریس حقانی مدرسہ عربیہ شیر گڑھ مردان)

م۔ الحمد للہ کہ الحق نے شمسی کینڈر ترک کر کے محرم سے نئی جلد کا آغاز کیا۔ آپ کے سفر چین کا پڑھ کر از حد خوشی ہوئی علماء پاکستان ہی کے آپ اطلبو العلم ولوکان بالصین کے مصداق ٹھہرے مبارکباد۔ اپنے تاثرات، مشاہدات مسلمانوں کی حالت کا تذکرہ جلدی تحریر فرمادیں۔ تاکہ میرے جیسے تمام قارئین کو انتظار کی زحمت نہ اٹھانی پڑے۔ اس دورہ کو اللہ تعالیٰ دین متین کی سر بلندی کا ذریعہ بنا دے۔ (مولانا محمد یعقوب خطیب دہمتم جامعہ جہانیاں)

م۔ اگست کے شمارہ میں وصیت امام اعظم ابوحنیفہ ہرقاری کیلئے نسخہ اکسیر ہے۔ خدا ہر مسلمان کو اس سے مستفیض فرمائے۔ نیز موجودہ دور میں ڈاکٹر محمد جمال صدیقی جیسے وسیع المطالعہ کی اصحاب کی ضرورت ہے۔ آئندہ بھی الحق ایسے ہی مضامین کے ذریعہ نئی نسل کو ملحدانہ لٹریچر کی غلاظت کو حرف غلط کی طرح مٹاتا رہے گا۔ (خادم نبی ہونی خیل نور اللہی)
م۔ چین کے دورے پر مبارکباد قبول فرمائیے۔ وہاں کے مذہبی سیاسی حالات کو کتابی شکل دیں۔ روسی الحاد اور تادیان سے اسرائیل تک کی تیاری و اشاعت پر ہم سب مبارکباد اور دعائیں دیتے ہیں۔ (سرفراز خان چوکارہ کرک بکوہاٹ)